مقتدی کے لئے اقتداء کی نیت کرنے کا حکم

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3394

تاریخ اجراء: 15 جمادی الاخریٰ 1446ھ /18 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے کوئی شخص یہ نیت کرے کہ میں مثلاً عشاء کے چار فرض پڑھ رہا ہوں، تو کیا اس کے ساتھ یہ نیت کرنا بھی ضروری ہو گا کہ امام کے پیچھے پڑھ رہا ہوں۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مقتدی کے لیے امام کے اقتداء کی نیت بھی ضروری ہے، اگر اقتداء کی نیت نہ ہو، تو اقتداء درست نہیں ہو گی۔ البتہ نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں تو اگر دل میں اقتداء کی نیت ہے جیسا کہ عام طور پر باجماعت نماز پڑھنے والوں کے دل میں ہوتا ہی ہے، تو یہ کافی ہے، زبان سے الفاظ کہنا ضروری نہیں، ہاں! بہتر ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "ولو کان مقتدیا ینوي ماینوي المنفرد وینوي الاقتداء أیضا؛ لأن الاقتداء لا یجوز بدون النیة. کذا في فتاوی قاضي خان" ترجمہ: نماز پڑھنے والا اگر متقدی ہو تو منفرد والی نیت کے ساتھ ساتھ اقتداء کی نیت بھی کرے گا کیونکہ بغیر نیت اقتداء درست نہیں۔ (فتاوی ہندیۃ، ج 1، ص 66، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "مقتدی کو اقتدا کی نیت بھی ضروری ہے۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 495، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

درر الحکام شرح غرر الاحکام میں ہے "(ومنھا) أي من الشروط (النیۃ۔۔۔ وھي الإرادۃ۔۔۔ والتلفظ مستحب)" ترجمہ: نماز کی شرائط میں سے ایک شرط نیت ہے، اور نیت ارادے کو کہتے ہیں، اور زبان سے نیت کا تلفظ کرنا مستحب ہے۔ (درر الحکام شرح غرر الاحکام ج 1، ص 62، دار إحیاء الکتب العربیۃ، بیروت)

الارشاد فی الفقہ الحنفی میں ہے "وأما التلفظ بھا فلیس بشرط" ترجمہ: زبان سے نیت کا تلفظ کرنا شرط نہیں۔

(الارشاد فی الفقہ الحنفی، ص 271، طبع دار السمان، ترکی)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net